BROWN BOOKS

ہندوستان میں
مسلمانوں کا نظام تعلیم

ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی

B

HINDUSTAN MEIN MUSALMANON KA NIZAM-E-TALEEM

by

DR. MOHD. SHAMIM AKHTER QASMI

BROWN BOOKS
Opposite Blind School, Qila Road,
Shamshad Market, Aligarh-202001
Mob +91-9818897975, Ph:0571 2700088
E-mail bbpublication@gmail.com
Website www.brownbooks.in
₹ 350/-
ISBN 978-93-88929-74-8

Scanned by CamScanner

© مرتب

HINDUSTAN MEIN MUSALMANON
KA NIZAM-E-TALEEM

by

DR. MOHD. SHAMIM AKHTER QASMI

ISBN: 978-93-88928-74-8

ایڈیشن	:	2019
قیمت	:	₹ 350
کاغذ	:	80gsm
مطبع	:	TOUCHSONE، دہلی - 110006
ناشر	:	براؤن بک پبلی کیشنز، نئی دہلی - 110002

www.brownbooks.in

+919818897975

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means, electronic, mechanical, photocopy, recording or otherwise, without prior permission of the author/publisher.

Circulation & Distribution Office:
Brown Books
Opp. Blind School, Qila Road,
Shamshad Market, Aligarh - 202001
Mob: +91 9818897975, Ph: 0571 2700088
E-mail: bbpublication@gmail.com
Website: www.brownbooks.in

انتساب

اپنے تمام اساتذہ کرام کے نام،
جن سے میں نے
علمی فیض حاصل کیا

Scanned by CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔)

فہرست مضامین

پیش لفظ 9

اسلام کا نظریہ تعلیم 13

- اہل علم کی فضیلت 15
- علم کا دائرہ بہت وسیع ہے 18
- حکمت ودانائی کی بات مومن کی گم شدہ پونجی ہے 21

حکمت کے معنی اور مطلب

- علم سے انسان کے اندر اخلاق حمیدہ پیدا ہوتے ہیں 21

تکلیف دہ باتوں پر صبر کرنا بھی اخلاق ہے

- دنیا کے لیے نفع بخش بنا جائے 24
- علم نافع کی دعا بھی کرتے رہنا چاہیے 24
- عہد نبوی کے ترقی پذیر علوم وفنون 28
- جدید علوم وفنون کا بانی اسلام ہی ہے 29
- اسلام میں عورتوں کی تعلیم کا مسئلہ 30
- مسلمانوں کا علمی ذوق 32
- بعض علمی اداروں کی بین الاقوامی شہرت 33
- مسلمان سائنس داں اوران کے کارنامے 35
- جدید نظام تعلیم کی کمزوریاں 38

Scanned by CamScanner

- کمال پیدا کرنے کے لیے محنت شرط ہے 40
- خواتین اسلام کی ناقابل فراموش خدمات 42
- مادہ پرستانہ نظام تعلیم کے منفی اثرات 44
- مسلمانوں کے لیے لمحۂ فکریہ 45
- ماخذ و مراجع 46

عہد اموی و عباسی کے ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم 50

- ہندوستان میں اسلام کے ابتدائی نقوش 50
- خلفاء عرب کے ذریعے فتوحات ہند کا آغاز 53
- ہندوستان میں تعلیم و تعلم کے ابتدائی مراکز 54
- بعض شہروں کی علمی مرکزیت 56
- ہندوستان میں صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے فیوض و برکات 61
- عالم اسلام کے علماء و محدثین کا ہندوستان میں قیام 63
- صحاح کی کتابوں میں ان کی مرویات 64
- ہندوستانی علماء و محدثین کی خدمات 66
- ہندوستانی شہروں سے منسوب علماء و محدثین 67
- فقہ حنفی کی نشر و اشاعت 69
- منطق و فلسفہ کا عروج اور ہندوستانی علوم سے عربوں کی دل چسپی 70
- عربی زبان و ادب کا فروغ 72
- ابتدائی عہد کے بعض صوفیاء 72
- بعض خود مختار مسلم ریاست کے اثرات 73
- ماخذ و مراجع 76

علوم اسلامیہ کی اشاعت میں ہندوستانی مدارس کا کردار 81

- ہندوستان میں مدارس کے قیام کا آغاز 83

- عہد غوری کی علمی سرگرمیاں 85
- عہد غلامان میں تعلیمی اداروں کا قیام 86
- عہد خلجی کے تعلیمی ادارے 89
- عہد تغلق میں مدرسوں کا قیام و استحکام 90
- سلاطین لودھی کی علمی دل چسپی کے اثرات 92
- عہد ہمایونی کے تعلیمی ادارے 93
- عہد اکبری میں تعلیم و تدریس کی ترقی 94
- عہد جہاں گیری کے مدرسے 95
- مدرسوں کے قیام و استحکام سے شاہ جہاں کی دل چسپی 97
- اورنگ زیب عالم گیر کے علمی ذوق کے اثرات 98
- دار العلوم دیوبند کے قیام کے اسباب و محرکات 101
- مدرسہ مظاہر علوم سہارن پور 104
- دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ 106
- دار الحدیث رحمانیہ دہلی 108
- مدرسۃ العلوم / ایم۔اے۔او۔ کالج کی خدمات و نتائج 109
- حاصل بحث 111
- ماخذ و مراجع 112

ہندوستان کے قدیم مدارس کا نصاب تعلیم 117

- ابتدائی دور کے مدارس کا تعلیمی نصاب 117
- فقہ سے دل چسپی کے وجوہ 118
- نصاب درس میں تبدیلی کا دوسرا دور 122
- نصاب تعلیم میں معقولات اور کتب شروح کے اضافے کا سبب 124
- نصاب تعلیم میں تبدیلی کا تیسرا دور 126

Scanned by CamScanner

○ شاہ فتح اللہ کے ذریعہ علوم عقلیہ کا فروغ	127
○ مشرق و مغرب میں علوم عقلیہ کی نشر و اشاعت	130
○ نصاب تعلیم میں تبدیلی کا چوتھا دور	131
○ درس نظامی میں علوم عقلیہ کے کثرت کی وجہ	136
○ کیا ملا نظام الدین کا نصاب جدید اختراع تھا؟	137
○ درس نظامی کے فوائد	138
○ اس نصاب کی اہم خصوصیت	140
○ تمام فنون کی کتابوں پر کتاب وسنت کے اثرات	141
○ اب تعلیمی نصاب کیسا ہے؟	142
○ کیا اس نصاب میں عصری علوم کا اضافہ ناگزیر ہے؟	143
○ خلاصۂ کلام	143
○ ماخذ و مراجع	145
مدارس اسلامیہ اور دینی تعلیم کی افادیت	149
کتابیات	155

پیش لفظ

شروع سے ہی ہندوستان میں مسلمانوں کی شان دار تاریخ اور روایت رہی ہے۔ اہل عرب جب پہلے پہل یہاں وارد ہوئے، چاہے وہ جنوبی ہند کا ساحلی علاقہ ہو، یا پھر شمالی ہند کی پتھریلی اور سنگلاخ زمین، چاہے تجارت کی غرض سے وہ یہاں آئے ہوں، یا پھر ملک کو فتح کرنے کی خاطر (ایک اتفاقی حادثہ کے پیش نظر)۔ لیکن ان میں جو چیز قدرے مشترک تھی وہ یہ کہ جب انہوں نے یہاں قدم رکھ دیا تو وہ یہاں سے لوٹ کر جانے کو ہی سرے سے بھول گئے اور اسی زمین کو اپنا وطن بنالیا۔ پھر انہوں نے ملک کو بنانے، سنوارنے اور اسے دنیا کی نظروں میں باوقار بنانے کے لئے اپنی ساری علمی وفکری اور اجتہادی توانائیاں صرف کردیں۔ اس کے بعد ملک کا جو نقشہ سامنے آیا، جیسا کہ تاریخ میں مذکور ہے، وہ یہ کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جو قومی یک جہتی کا سنگم ہے اور جہاں کثرت میں وحدت کا خوش نما منظر دکھائی دیتا ہے۔ مسلمانوں نے یہاں کم وبیش ایک ہزار سال تک حکومت کی، ملک کا کوئی ایسا حصہ نہیں تھا جو مسلم حکمرانوں کے زیر تسلط نہ رہا ہو، اس کے باوجود یہاں کی عوام چاہے وہ ہندو ہوں یا مسلمان، چھوٹی ذات کے لوگ ہوں یا اعلی طبقہ کے اشرافیہ، مذہبی اور ملکی تناظر میں سب ایک دوسرے کے برابر اور سب ہی ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم بن گئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جب مسلمانوں کے عادات واطوار اور اخلاق وکردار سے متاثر ہو کر پہلے پہل بالخصوص غیر مسلموں کا نچلا طبقہ حلقۂ اسلام میں داخل ہوا تو اسے بھی معاشرہ میں وہی مقام حاصل ہوا جو کسی مسلمان کو یا پھر غیر مسلموں کے اعلی طبقات کو اپنے

Scanned by CamScanner

سماج میں حاصل تھا۔ اب چوں کہ نومسلموں کی تعداد میں دن بہ دن اضافہ ہوتا گیا، جو مسلم معاشرہ کے لازمی جز بن گئے تھے، نیز خود مسلمانوں کی آبادی میں کئی وجوہ سے زیادتی ہورہی تھی، اس میں ایک جہہ دوسرے ملکوں سے لوگوں کا یہاں جوق در جوق آنا بھی تھا، اس لئے ان کی تعلیم وتربیت کا مسئلہ پیدا ہونا بھی ناگزیر تھا، اس حوالے سے شہادتیں ملتی ہیں کہ بالخصوص شمالی ہند میں مسلمانوں نے نجی طور پر بڑی خوش گوار جدو جہد کی اور علاقہ سندھ ومکران، ملتان، پنجاب وغیرہ میں درس تدریس کی بساط بچھادی اور پورے علاقے کو علم کی روشنی سے منور کردیا، اس کے بعد تو پھر پورے ملک میں علم وعمل کا چراغ روشن کرنے کے لئے، جگہ جگہ چھوٹے بڑے دارالعلوم قائم ہوئے، جو یا تو حکومت کے خرچ سے چلتے، یا پھر مسلمان اپنے طور پر بعض مدرسوں کے اخراجات برداشت کرتے تھے۔ جس کا نتیجہ ہے ہندوستانی علماء چاہے وہ محدث ہوں، یا مفسر یا فقیہ یا متکلم ان کی شہرت دوسرے اسلامی ملکوں میں پھیل گئی اور انہیں نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا، بلکہ انہیں دعوت دی جاتی کہ وہ یہاں آکر علم کو پھیلائیں، یہ ساری چیزیں پہلی صدی کے اواخر سے لے کر دوسری تیسری صدی ہجری تک درجہ استناد کو پہنچ گئی تھیں۔ پھر سلطان محمود غزنوی سے لے کر سلطنت مغلیہ کے زوال تک مسلمانوں نے علمی میدانوں میں جو کارہائے نمایاں انجام دیئے، چاہے وہ سلاطین ہند کی کوششوں کا ثمرہ رہا ہو یا علماء ہند نے ذاتی طور پر انجام دیئے ہوں، اس سے کون انکار کرسکتا ہے۔ چنانچہ زیر نظر کتاب میں انہی بحثوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ بنیادی طور پر کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے:

- ☆ اسلام کا نظریۂ تعلیم
- ☆ عہد اموی وعباسی کے ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم
- ☆ علوم اسلامیہ کی اشاعت میں ہندوستانی مدارس کا کردار
- ☆ ہندوستان کے قدیم مدارس کا نصاب تعلیم
- ☆ مدارس اسلامیہ اور دینی تعلیم کی افادیت

ہم نے اس کتاب میں اس مرکزی نقطہ کو مرکوز رکھا ہے کہ ہندستان کے تکثیری سماج میں مسلمانوں نے کس طرح علم کی بساط بچھائی، پھر کس طرح پورے ملک میں علم کا غلغلہ ہوا۔ یہاں

تک کہ مسلمانوں کی تعلیم سے دل چسپی دیکھ کر یہاں کے غیر مسلم حضرات نے بھی پڑھنے پڑھانے میں دل چسپی دکھائی، جن کے یہاں کبھی تعلیم کا حصول صرف اشرافیہ کے لئے مخصوص تھا۔ اب ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیم کی جو صورت حال ہے، وہ سب پر عیاں ہے۔

جب میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ دینیات میں اپنی Ph.D کا تحقیقی مقالہ تیار کررہا تھا، دوران مطالعہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیم وتدریس کے حوالے سے بہت سی مفید باتیں نظر سے گزریں، جو میرے مقالے سے براہ راست متعلق نہ تھیں، لیکن میں نے الگ سے اس کا نوٹس بنالیا۔ جب اس جانب سے فرصت ملی تو میں نے جمع شدہ مواد کی روشنی میں الگ الگ عنوان سے تحقیقی مضمون تیار کیا، جو ملک وبیرون ملک کے موقر رسائل جرائد (سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ماہ نامہ تہذیب الاخلاق علی گڑھ، زندگی نو، ماہ نامہ ترجمان دارالعلوم، نئی دہلی، ماہ نامہ دارالعلوم دیوبند اور ششماہی الاضواء، پنجاب یونیورسٹی، لاہور وغیرہ) میں شائع ہوئے۔

برادرم ڈاکٹر محمد سجاد اختر (مالک ومنیجر براؤن بک پبلی کیشنز علی گڑھ) جو علم دوست ہیں (علمی وتحقیقی کتابوں کی اشاعت ان کا محبوب مشغلہ ہے) کا مشکور ہوں کہ انہوں نے ایک اتفاقی ملاقات کے موقع سے میری اس علمی کاوش کو کتابی شکل میں شائع کرنے کی خواہش ظاہر کی (یہ جانے بغیر کہ اس کتاب کی اشاعت سے ان کو کتنا مالی منافع ہوگا) اور میں نے بغیر سوچے سمجھے اس کی اشاعت کے لئے حامی بھردی اور پہلے سے کمپوز شدہ مسودہ ان کے حوالے کردیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی میری اس علمی کاوش کو قبول عام کرے اور میرے لئے نجات اخروی کا ذریعہ بنادے۔ آمین۔

خاکسار
محمد شمیم اختر
اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہ اسلامک تھیالوجی، عالیہ یونیورسٹی،
کولکاتا-۷۰۰۰۱۶ (مغربی بنگال)
۸ ررمضان المبارک ۱۴۳۹ھ
مطابق: ۲۴رمئی ۲۰۱۸ء

Scanned by CamScanner